رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خودکو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار جو تحائف موصول ہوئے ہیں وہ کچھ زیادہ ہمارے مزاج سے موافقت نہیں رکھتے لہٰذا ہم نے اکثر تو بنیتِ ثواب برائے مرسلین......رحمہم اللہ اجمعین خیرات کردئے......اسی کے ساتھ احباب سے گزارش ہے کہ ہمیں فقہی کتب کا شوق وشغف ہے اور سنجیدہ لٹریچر کے مطالعہ کی عادت رہی ہے، مخالفانہ، پروپیگنڈانہ، معاندانہ، معاصرانہ تعصّبات پر مبنی رسائل وجرائد وکتب وغیرہ سے مناسبت نہیں، اس طرح کی صورت حال میں یہ مصرعہ زباں پہ آتا ہے۔

ہم پہ احساں جو نہ کرتے تو یہ احساں ہوتا

اس لئے برائے کرم ہمیں اس قسم کی چیزیں عطیہ کرنے کی بجائے کسی اور مستحق ضرورت مند، شائق کو ایسی چیزیں ارسال فرمائیں تو وہ خوش بھی ہوں گے اور ان کا کام بھی چلے گا، کچھ نہیں تو منبر پر چڑھ کر ایک آدھ مخالفانہ تقریر ہی کرڈالیں گے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایک تو ہم پر ستم یہ ہے کہ ہمیں وہ چیزیں پڑھنے کیلئے بھیجی جارہی ہیں جو ہم پڑھ نہیں پاتے کہ بحیثیت طالب علم ہمیں ابھی تک اپنے اسباق سے ہی فرصت نہیں۔ اور ستم بالائے ستم یہ کہ ہم سے بار بار یہ تقاضا بھی کیا جاتا ہے کہ ہماری بھیجی ہوئی کتاب پر تبصرہ بھی کریں۔ جبکہ ہم خودکو کسی تبصرہ کا اہل نہیں سمجھتے صرف تحفہ ملنے کی رسید بذریعہ مجلّہ دیتے ہیں اس میں کبھی کبھار کتاب کا کچھ تعارف کرادیتے ہیں۔ ''اللہ اللہ خیر سلا۔'' امید ہے ہماری گزارش کو قبول کرلیا جائے گا۔

اس تمہید کے بعد، اب آتے ہیں اس بار موصول ہونے تحائف میں سے ایک کی طرف اور وہ ہے فتاویٰ اہل سنت، احکام زکوٰۃ، نہایت خوب صورت، مجلد، وقیع، عمدہ کاغذ ومعیاری طباعت کے ساتھ شائع ہونے والا یہ فتاویٰ ۶۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے آٹھ ابواب اور ۲۴ فصول ہیں۔ جن میں درج ذیل مسائل بیان ہوئے ہیں: وجوب زکوٰۃ کی شرائط، زکوٰۃ نکالتے وقت پیش آنے والے مسائل، اموال زکوٰۃ،

مصارف زکوٰۃ، زکوٰۃ کی وصولی اور استعمال، جانوروں پر زکوٰۃ اور عشر شامل ہیں۔ ہر باب کے شروع میں ایک خوبصورت گلیز کاغذ بصورت سب ٹائٹل موجود ہے جس پر اس باب کی فصول اور عنوانات درج ہیں یہ سب ٹائٹل ابواب کو ایک دوسرے سے ممیّز کرتا ہے اور اس سے ابواب تلاش کرنے میں آسانی بھی ہے۔

یہ زکوٰۃ سے متعلق چار سو فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ اسے فتاویٰ اہلسنّت کا نام دیا گیا ہے اور یہ دعوت اسلامی کے زیر اہتمام قائم مختلف مراکز فتویٰ میں موصول ہونے والے چار ہزار استفتاءات سے ماخوذ و منتخب ہے۔ اس کی خصوصیات ذکر کرتے ہوئے صفحہ ۴۵ پر جو لکھا ہے ہم اس کا ایک اقتباس پیش کرتے ہیں:

> ''فتاویٰ اہل سنت کے مجموعے میں موجود فتاویٰ غیر ضروری طوالت سے محفوظ ہیں۔ بعض حضرات ایک ہی بات کے بیس حوالے دے کر سمجھتے ہیں کہ شاید تحقیق اسے کہتے ہیں، حالانکہ ایسا نہیں۔ بلکہ تحقیقی بات کیلئے صفحات تو درکنار ایک صفحہ بھی ضروری نہیں اصل چیز تو صورت مسئولہ پر بیان کیا جانے والا چند سطور کا نفس حکم ہوتا ہے۔ کوشش یہ کی جاتی ہے کہ نفس حکم پر مشتمل عبارت کو عربی و فارسی اضافت سے پاک رکھتے ہوئے سلیس انداز میں بیان کیا جائے تا کہ وہ سائل جو شریعت کا حکم معلوم کرنے آیا ہے اسے اس فتویٰ کی کسی سے تشریح نہ کروانا پڑے۔ اس مجموعہ میں صرف فقہی سوالات ہی نہیں بلکہ زکوٰۃ کی مشروعیت سے متعلق عمومی سوالات، زکوٰۃ کے بعض اصولوں کی تفہیم چاہنے پر مشتمل سوالات، زکوٰۃ کی شرائط کی وجوہات جاننے پر مشتمل استفتاء کے جوابات بھی آپ اس مجموعہ میں پائیں گے۔''

مذکورہ بالا اقتباس سے اس مجموعہ فتاویٰ کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے، یقیناً یہ ایک قابل قدر کام ہے۔ اور اس میں شبہ نہیں کہ سائل کو صرف نفس مسئلہ کی تفہیم اور جواب سے غرض ہوتی ہے، تاہم ہمیں اس بات سے اتفاق نہیں کہ تحقیقی بات کے لئے صفحات ورکنار ''ایک صفحہ بھی ضروری نہیں'' آپ کی اس محققانہ رائے سے ان اکابر اہل علم کی کاوشیں عبث قرار پاتی ہیں جنہوں نے نہایت عرق ریزی سے امہات الکتب کا مطالعہ کر کے ان کے کثیر اور طویل اقتباسات سے اپنی کتب و فتاویٰ کو مزین و مجلی فرمایا، اس میں منجملہ دیگر کتب و فتاویٰ کے فتاویٰ رضویہ بھی شامل ہے۔ فتاویٰ کو عربی و فارسی عبارات کی اضافت سے پاک رکھنا اگر تحقیق یا خدمت یا خوبی ہے تو پھر لگے ہاتھوں فتاویٰ رضویہ کی بھی یہ خدمت کر ڈالئے۔ تا کہ وہ بھی ایک محقق اور خوبیوں کا حامل فتاویٰ بن جائے اور عربی فارسی عبارات سے اس میں جو خواہ مخواہ کی طوالت آ گئی

ہے اس سے وہ.......... ہو جائے۔ صفحہ نمبر ۴۹ اور دیگر متعدد صفحات پر فتویٰ نویسی کے بارے میں علامہ ابن عابدین شامی، صدر الشریعہ حضرت مفتی امجد علی الاعظمی و دیگر ائمہ وعلماء کرام کے اقوال سے مفتی مجتہد اور مفتی ناقل کے حوالے سے ایک عمدہ بحث نقل کی گئی ہے کیا ہی اچھا ہوتا کہ اس کے آخر میں یہ بھی بتا دیا جاتا کہ زیر نظر مجموعہ فتاویٰ کے مرتبین کس درجے میں ہیں، مفتی مجتہد کے درجہ پر فائز ہیں یا مفتی ناقل کے درجہ پر...... اس وضاحت سے اس مجموعہ کی وقعت قارئین کی نظر میں دو چند ہو جاتی۔ زکوٰۃ کے مسائل پر مختصر فتاویٰ کا یہ مجموعہ دعوت اسلامی کے تمام مراکز اور معروف مکتبات المدینہ پر دستیاب ہے۔ اللھم تقبل سعیھم ووسع رایھم ووفقھم لما تحب وترضی......

دوسرا تحفہ معروف اسکالر جناب پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب کی کتاب کا موصول ہوا ہے جس کا عنوان ہے۔ ''شاہ حبشہ خدمت نبوی میں'' حال ہی میں شائع ہونے والی اس کتاب کا عنوان محبتوں کی ایک داستان اپنے جلو میں لئے ہوئے ہے۔ حضرت اصحم بن ابجر نجاشی شاہ حبشہ، کے ملک کی تاریخ، جغرافیا، حبشہ میں نبی منتظر کی دھوم، اور حبشی شہزادے کی کیفیت، فرزند نجاشی حضرت ابو نیزر عبداللہ، ہجرت حبشہ تاریخ وعبر، ہجرت حبشہ عربی ادب میں، عہد نبوی کے دو عشاق رسول، اویس قرنی و نجاشی، دربار نجاشی میں سفیر نبوی عمرو بن امیہ الضمری، سفیر قریش عمرو بن عاص نجاشی کے دربار میں، اور دیگر عنوانات اس کتاب میں یکجا ہیں۔

۲۲۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۲۵۰ روپے ہے۔ اس کتاب نے ایک اہم تاریخی حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے جس سے شاید بہت کم لوگ واقف ہوں گے اور وہ ہے رسول اللہ ﷺ کا نجاشی سے دیرینہ تعلق...... اور اس کے ملک کو ارض صدق قرار دینا۔ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں: ''نجاشی کے چچا نے اس کے والد کو قتل کروا کر تخت پر قبضہ کرلیا اور شہزادے کو غلاموں کی منڈی میں فروخت کروا دیا جسے ایک حجازی تاجر خرید کر لے گیا تھا۔ یہ تاجر عرب قبیلہ بنوضمرہ سے تھا اور ان کے علاقے کو بلاد بنوضمرہ کہتے ہیں۔ یہاں پر غلام شہزادہ اپنے آقا کے اونٹ اور بکریاں چراتا رہا ذہین مگر غلام شہزادہ نے یہیں پر عربی زبان میں بھی کمال حاصل کیا۔ یہیں پر مقام ابوا ہے جہاں سیدہ آمنہ کا مدفن ہے رسالت مآب ﷺ کے سفیر حضرت عمرو بن امیہ ضمری کا تعلق بھی اسی علاقے اور اسی قبیلے سے تھا۔ یہاں سے یہ راز بھی کھلتا ہے کہ ابھی مسلمان نہ ہونے کے باوجود بھی بار بار آنحضرت ﷺ عمرو بن امیہ ہی کو اپنا سفیر بنا کر نجاشی کے پاس کیوں بھیجتے تھے۔

اس کتاب نے حضرت نجاشی کے حوالے سے بڑی ایمان افروز معلومات مہیا کی ہیں۔

○ الاعمال بخواتمھا...... شاھنامہ آخرش خوش است ☆